حج اور قربانی

حکمت اور پیغام

وَ اَذِّنۡ فِی النَّاسِ بِالۡحَجِّ یَاۡتُوۡكَ رِجَالًا وَّ عَلٰی كُلِّ ضَامِرٍ یَّاۡتِیۡنَ مِنۡ كُلِّ فَجٍّ
عَمِیۡقٍ ﴿۲۷﴾ لِّیَشۡهَدُوۡا مَنَافِعَ لَهُمۡ وَ یَذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ فِیۡۤ اَیَّامٍ مَّعۡلُوۡمٰتٍ عَلٰی مَا
رَزَقَهُمۡ مِّنۡۢ بَهِیۡمَةِ الۡاَنۡعَامِ ۚ فَكُلُوۡا مِنۡهَا وَ اَطۡعِمُوا الۡبَآئِسَ الۡفَقِیۡرَ ﴿۲۸﴾ (سورہ الحج)

ترجمہ: اور لوگوں میں حج کا عام اعلان کر دیجئے کہ پیدل اور دبلے پتلے اونٹوں پر سوار ہو کر دور دراز سے حج کیلئے چلے آئیں تاکہ وہ فائدے دیکھ لیں جو ان کیلئے یہاں رکھے گئے ہیں۔ اور (قربانی کے دنوں میں) مویشیوں کو ذبح کریں جو خدا نے ان کو عطا کئے ہیں۔ اس میں سے خود بھی کھائیں اور تنگ دست محتاج کو بھی کھلائیں۔

حج کا اجر

- قال عمرو بن العاص فلمّا جعل اللهُ الإسلامَ فی قلبی أتیتُ النَّبیَّ صلَّی اللهُ علیه وسلَّم فقلتُ یا رسولَ اللهِ ابسُطْ یمینَك لأبایعَك فبسط یدَہ فقبضْتُ یدی فقال ما لك یا عمروِ قال أردتُ أن أشترِطَ قال تشترِطُ ماذا قال أن یُغفرَ لی قال أما علمتَ یا عمرُو أنَّ الإسلامَ یهدِمُ ما كان قبلَه وأنَّ الهجرةَ تهدِمُ ما كان قبلَها وأنَّ الحجَّ یهدِمُ ما كان قبلَه۔

(مسلم)

جب اللہ تعالیٰ نے اسلام کی سچائی میرے دل میں ڈال دی تو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، کہ آپ داہنا ہاتھ بڑھایئے، میں آپ ﷺ سے بیعت کروں گا، یعنی آپ ﷺ کے ہاتھ پر مسلمان ہوں گا آپ ﷺ نے ہاتھ بڑھا دیا، (لیکن) میں نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمرو! یہ کیا بات ہے، میں نے عرض کیا، میں کچھ شرط کرنا چاہتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا کیا شرط لگاتے ہو، میں نے کہا اس شرط پر اسلام لاتا ہوں، کہ اسلام لانے سے میرے پچھلے سارے گناہ معاف ہو جائیں، آپ ﷺ نے فرمایا اے عمرو کیا تمہیں یہ معلوم نہیں، کہ اسلام ان سب گناہوں کو ملیا میٹ کر دیتا ہے، جو اسلام سے پہلے سرزد ہوئے تھے، اور ہجرت بھی سب گناہوں کو ساقط کر دیتی ہے، جو ہجرت سے پہلے صادر ہوئے ہوں، اور حج ان خطاؤں کو مٹا کر دیتا ہے، جو حج سے پہلے ہوئے ہوں۔

(مسلم)

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا:

حج اور عمرہ پے در پے کرو کیونکہ یہ دونوں غربت اور گناہوں کو مٹادیتے ہیں

(اس حدیث کو البانی رحمہ اللہ نے "صحیح سنن ترمذی" میں حسن کہا ہے)

آپ ﷺ نے فرمایا:

خواتین، کمزور اور بوڑھوں کا جہاد حج ہے

(طبرانی)

یعنی جہاد کی طرح اس میں مالی اور بدنی عبادات شامل ہیں۔

جب حاجی تلبیہ کہتا ہے تو زمین کے تمام پتھر اور درخت اسکے ساتھ تلبیہ کہتے ہیں۔ ایک نفلی طواف ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے

حج کے فوائد

(لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ) لوگوں کو حج کی طرف بلاؤ تاکہ وہ اس میں رکھے ہوئے فائدے دیکھ لیں ۔ (الحج:۲۸)

- ذاتی سطح پر روحانی ترقی کا بہت ذریعہ ہے۔
- حج مسلمانوں کا عالمی اجتماع اور اسلام کی قوت کا مظاہرہ ہے۔
- پہلے 150 سال تمام ذمہ دار حکومت شریک ہوتے۔
- حج افضل ترین اور جامع ترین عبادت ہے۔ (امام ابو حنیفہ)

حج ایک معجزہ ہے

- 150 ممالک سے آئے 30 لاکھ افراد کا اجتماع
- الفاظ ہی نہیں بلکہ ایکشن - مالی اور جسمانی عبادت
- ایک استعو پر - 30 لاکھ حاجی فورا صفیں بنا لیتے ہیں۔
- 9 ذالحجہ کو 24 گھنٹے میں 22 کلو میٹر کا سفر طے کرتے ہیں
- گویا تربیت کا مکمل پروگرام ہے

حج کے بعد

مسلمانوں کے حالات بہتر نہیں ہوتے !

کیوں ؟

وجوہات

- لوگ حج کے مناسک کی حکمتیں نہیں سمجھتے !
- حج کے مقاصد نہیں جانتے !
- حج کے بعد اس کی برکتوں کو سنبھال کر نہیں رکھتے !

وجہ..........

- ہمارا تصور دین نامکمل ہے۔ نماز روزہ کرتے ہیں مگر لین دین، معاملات، رسم ورواج کو دین کا حصہ نہیں سمجھتے !
- عبادت اور شریعت (یعنی قوانین کے نفاذ میں) تعلق قائم نہیں کر پاتے

1 حج کا مقصد کیا ہے؟

2 مناسک حج کی حکمتیں کیا ہیں؟

3 حج کا مقصد کیا ہے؟

حکمتیں

احرام

سادہ لباس۔ مساوات۔ کفن کی یاد

تلبیہ

توحید کا بار بار اعادہ۔ یعنی اللہ ہی کی مانیں گے

افضل الحج العج والثج (بخاری)

"بہترین حج وہ ہے جس میں بلند آواز سے تلبیہ کہی جائے"۔

اللہ کی نعمتوں اور بادشاہی کا اعتراف

طواف

- اللہ کو دیکھ نہیں سکتے۔اللہ نے دنیا میں اپنا ایک گھر بنا دیا
- اس کے گھر کے گرد دیوانہ وار طواف کرکے اللہ کو محسوس کیا جاسکتا ہے
- قدوم اور وداع- میزبان سے پہلی اور الوداعی ملاقات

حجر اسود

- جنت کا پتھر ہے۔
- قیامت میں گواہی دے گا،اس کی دو آنکھیں اور زبان ہو گی۔ (حدیث)

❖ زمزم

- حضرت ہاجرہ سلام علیہا کا توکل اور اعتماد... کہ اللہ ضائع نہیں کرے گا-(بخاری)
- 3.5 میل کی دوڑ (سعی صفی و مروہ) کے بعد زمزم کا چشمہ جاری ہوا

انعام : خیر ماء علی وجہ الارض- ما زمزم لما شرب لہ

❖ سعی صفاء و مروہ

حضرت ہاجرہ سلام علیہا نے توکل کیا لیکن کوشش بھی کی......

اس کا انعام اور اعزاز-اللہ نے انبیا سے بھی یہ سعی کروائی

❖ عرفہ

- عرفہ میدان حشر کی یاد
- دین اسلام یہاں مکمل ہوا
- حضور ﷺ نے تاریخی خطبہ حجتہ الوداع یہاں دیا

❖ منی

- منیٰ میں کفار اپنے آباؤاجداد کی بڑائیاں بیان کیا کرتے تھے
- مسلمانوں سے کہا گیا کہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو۔

رمی جمرات

- مجاہدانہ زندگی کی تیاری

حلق/تقصیر

- گناہ معاف ہونے کے بعد نوزائیدہ بچے کے عقیقہ کے وقت بال کٹوانا
- بندوں کی غلامی سے آزادی کی علامت

قربانی

- قربانی سنت ابراہیم علیہ السلام۔
- 98سال کی عمر میں اکلوتے بیٹے کی قربانی قربانی کی یاد۔
- اظہار نعمت ہے کہ اللہ نے ہمیں جانوروں پر قدرت دی۔
- قربانی سے بہت سے لوگوں کو کاروبار مل جاتا ہے۔
- غریبوں کو گوشت مل جاتا ہے۔

مناسک حج

سیدہ عائشہ روایت کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

طواف، سعی، رمی جمرات یہ سب مناسک

اللہ کی یاد کے مختلف طریقے ہیں (ابوداود-ترمذی)

اللہ کو کیوں یاد کریں تاکہ ہماری مغفرت ہو جائے

حج کا مقصد

اللہ کی رضاء

حج کا مقصد کیسے حاصل ہو؟

ایک صحابی نے پوچھا یا رسول اللہ حج کیا ہے؟

فرمایا: الحج العرفہ

عرفہ کے دن کی خاص بات۔ نمازوں کے اوقات تبدیل

دعائیں اور خطبہ پر عمل

دعائیں

- عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ حج پر گئے۔ شاگرد نے کہا اس دفعہ تو بہت لوگ حج پر آئے۔ کہا نہیں۔ کم آئے ہیں۔
- اتنے میں ایک شخص روتا ہوا گزرا۔ وہ اپنے ماحول سے بے خبر دعاؤں میں مصروف تھا۔
- فرمایا: یہ ان کم لوگوں میں سے ایک ہے۔
- یعنی دعا اور عبادت میں خشوع اور خلوص ہونا چاہیے۔

مناسک کی شکل میں حج کا پیغام

- سادہ زندگی اختیار کرو۔ احرام
- عقیدہ توحید پکا کر لو۔ شرک چھوڑ دو۔ تلبیہ
- متحد ہو جاؤ۔ مناسک حج ایک ساتھ ادا کر کے
- قیامت کو یاد رکھو۔ عرفہ میں جمع ہو کر
- اسوہ ابراہیم کو سامنے رکھو۔ قربانی کے ذریعے

حج کا پیغام زبان رسالت ﷺ سے

- سادہ زندگی اختیار کرو
- خالص توحید اپناؤ
- متحد ہو جاؤ
- قیامت کو یاد رکھو
- اسوہ ابراہیم کو سامنے رکھو

اسی کی مزید تشریح نبی ﷺ نے خطبہ حجتہ الوداع میں کی

رسول اللہ ﷺ کا

خطبہ حجتہ الوداع

حاجیوں اور غیر حاجیوں کے لئے

حج کا پیغام

خطبہ حجتہ الوداع

- حمد وثنا کے بعد ۔ لوگو!
- میری بات اچھی طرح سن لو اور سمجھ لو، شاید اس سال کے بعد اس جگہ میری تمہاری ملاقات کبھی نہ ہو سکے
- تم میں سے اللہ کے نزدیک معزز وہ ہے جو زیادہ متقی ہے
- دیکھو! کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر اور کسی کالے کو کسی گورے پر اور کسی گورے کو کسی کالے، پر کوئی فضیلت نہیں، مگر ہاں تقویٰ کے سبب

- قتل عمد کا قصاص (بدلہ) لیا جائے گا
- اس کی (دیت) سو اونٹ مقرر ہے
- اور ہر قسم کا سود آج سے حرام ہے
- زمانہ جاہلیت کے تمام خون (یعنی انتقام) اب کالعدم ہیں
- تمہاری کھال (جلد، جسم، بدن) بھی (ایک دوسرے کے لیے) محترم ہیں
- دیکھو! ظلم (وزیادتی) نہ کرنا

- بلاشبہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔
- کوئی بھی دوسرے کی توہین کرے اور نہ غیبت۔
- مسلم کا مال حلال وجائز نہیں ہاں کوئی خوشی سے دے دے۔
- مسلمان وہی ہے جو اپنی زبان اور ہاتھ سے دوسرے لوگوں کو محفوظ رکھے
- مہاجر وہ ہے جو اپنے گناہوں کو چھوڑ دے۔
- مجاہد وہ ہے جو عبادت کے لئے نفس کا مقابلہ کرے۔

- عورتوں اور غلاموں کے حقوق کا خیال رکھو
- خیانت، چوری، زنا سے بچو
- اللہ سے ڈرو! ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو اور لوگوں کو
- (ناپ تول) کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ کرو
- وراثت تقسیم کرو اور صدقہ دو

الا ھل بلغت

وقد بلغت ، ادیت و نصحت

اس پر آپ ﷺ نے اللہ کو گواہ ٹھہرایا اور کہا

فلیبلغ الشاھد الغائب

ہر شخص نہ آنے والے تک یہ حکم پہنچادے

- یہ آخری نکتہ (تبلیغ) بحیثیت امت ہمارا مشن ہے۔
- عبداللہ بن عباس کہتے ہیں یہ وصیت ہے !
- چونکہ ہم نہ تبلیغ ودعوت کا کام کررہے ہیں اور نہ اللہ کے احکامات کو نافذ کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔
- اس لئے ہماری عبادت، دعاوں اونیکیوں کے رزلٹ نہیں نکل رہے

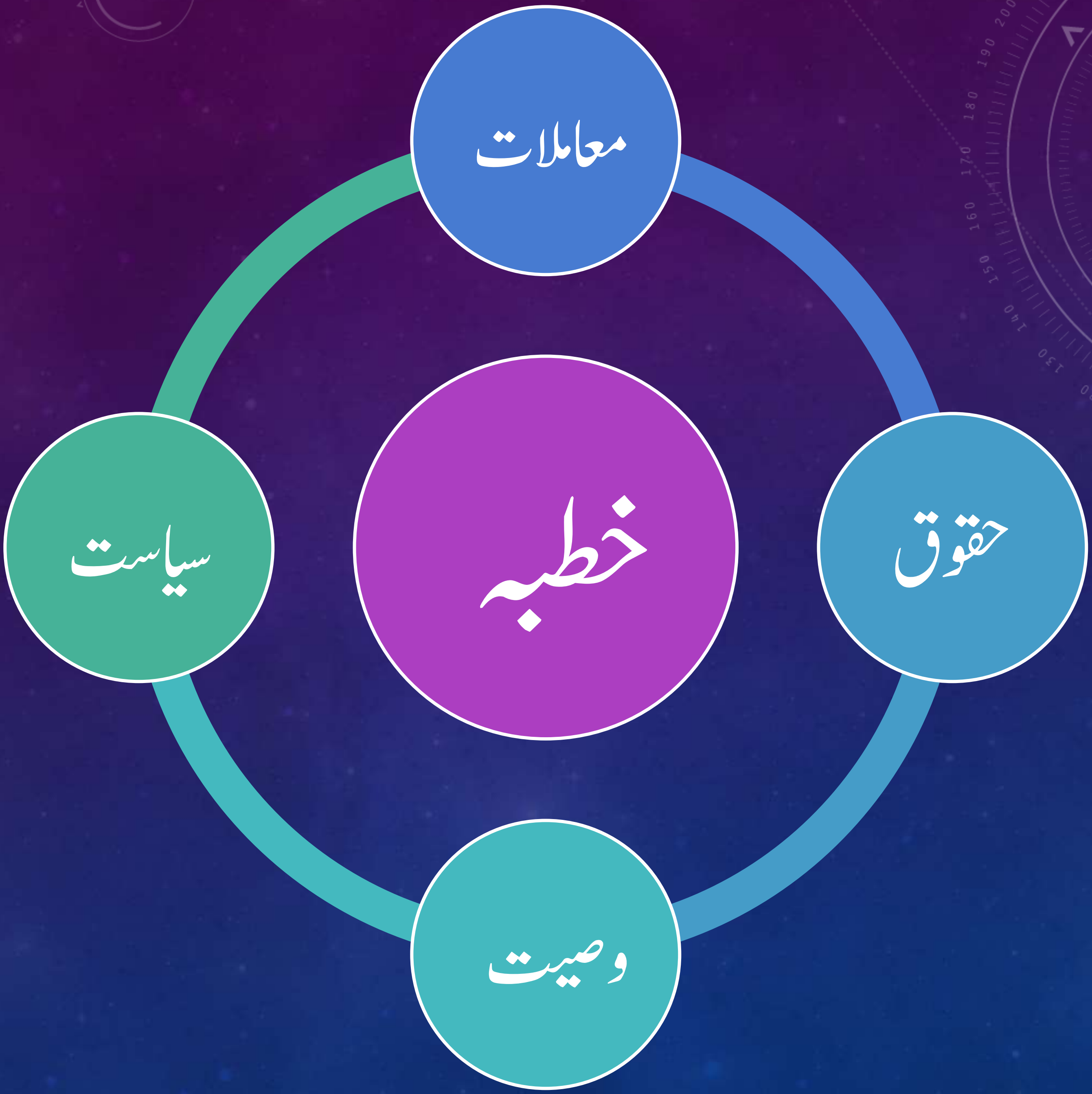
خطبہ
معاملات
حقوق
وصیت
سیاست

خطبہ حجتہ الوداع

اس خطبے سے علما نے اخلاقی اور قانونی دفعات اخذ کی ہیں جن پر عمل کیا جائے تو حج اور خطبہ حجتہ الوداع کا مقصد پورا ہوتا ہے۔

حج کے نتائج نکل سکتے ہیں

- اگر ہم بیت اللہ کو دیکھ کر۔اس کا طواف کرکے اللہ سے رشتہ جوڑ کر۔خود کو بدل لیں
- اپنی اخلاقی حالت بہتر کریں
- ابراہیم علیہ السلام کی زندگی سے سبق حاصل کریں
- خلوص اور مکمل اطاعت کے جذبہ کے ساتھ خطبہ حجتہ الوداع پر عمل کریں

- اگر ہم خطبہ حجتہ الوداع کا پیغام لوگوں تک پہنچائیں
- حجتہ الوداع کے خطبے میں دیے گئے قوانین ، چوری،زنا، قتل کے قوانین پر عمل کروائیں
- سودی کاروبار نہ کریں اور اس کے خاتمے کی کوشش کریں توج کے نتائج نکل سکتے ہیں !

یہی حج کا پیغام ہے

قربانی کی فضیلت

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ

تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی دیا کرو

- ہم نے ہر امت کے لئے ذبح کرنے کا طریقہ مقرر کیا ہے کہ وہ اس طریقہ پر ذبح کیا کرتے تھے۔ (سورۃ الحج ٦٢)

- امام ابو حنیفہ، امام حنبل اور ابو تیمیہؒ کے نزدیک واجب ہے
- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات کے میدان میں کھڑے ہو کر فرمایا:

اے لوگو! ہر سال ہر گھر والے پر قربانی کرنا ضروری ہے۔ (مسند احمد ۴/۲۱۵)

- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص میں قربانی کرنے کی وسعت ہو پھر بھی قربانی نہ کرے تو (وہ) ہماری عیدگاہ میں نہ آئے۔ (مسند احمد)
- قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے نزدیک شرفِ قبولیت حاصل کرلیتا ہے، لہٰذا تم خوش دلی کے ساتھ قربانی کیا کرو۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

روح قربانی

لَن یَنَالَ اللہَ لُحُومُھَا وَلَا دِمَآؤُھَا وَلٰکِن یَنَالُہُ التَّقۡوٰی مِنکُمۡ

اللہ کو قربانی کے جانورں کا نہ تو گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اسے تو تمہارا تقوی پہنچتا ہے

حکمت قربانی

- دنیا میں جس سے محبت ہو اسکو انسان گفٹ یا حبہ کرنا چاہتا ہے
- جسے ملجا و ماوی سمجھتا ہے اس کا قرب حاصل کرنے کیلئے نذو نیاز و قربانی کرتا ہے
- مشرکین مکہ بتوں کیلئے چڑھاوے چڑھاتے، قربانی اور عبادت کرتے
- اسلام نے ان اعمال کو عبادت، زکوۃ اور قربانی میں بدل دیا لیکن دنیاوی فائدوں کا رخ انسانوں کی طرف موڑ دیا

سواری، دودھ، گوشت اودیگر فوائد پر شکر کے طور پر

- شکر کی انتہا پرستش ہے
- پرستش کی انتہا قربانی ہے
- خدا کیلئے جینا عبادت ہے
- خدا کے لئے مرنا قربانی ہے

قربانی کا وسیع تر مفہوم

ایمان-اسلام : نفس کی قربانی

اچھے اخلاق : جذبات کی قربانی

نماز : وقت اور نیند کی قربانی

روزہ : خواہشات کی قربانی

صدقہ و زکوۃ : مال کی قربانی

قتال : جان کی قربانی جہاد اکبر : ہر چیز کی قربانی

قربانی کی مثالیں

- سہیل رومی : سامان نہیں ایمان بچا کر آیا ہے — مال کی قربانی
- خباب بن ارت : لوھار، سر داغا جاتا۔ انتقام کی قربانی
- حبیب بن زید کا مسیلمہ کذاب سے مکالمہ - ختم نبوت کیلئے قربانی
- عمر بن عبدالعزیز : پروٹوکول کی قربانی

میرے اور آپ کے کرنے کا کام

- جذبات، وقت، عادات کی قربانی
- **لا تغضو** : غصے پر چھری
- جو حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا نہ کرے

أنا زعیمٌ ببیتٍ فی ربَضِ الجنَّةِ لمن ترك المراءَ وھومُحِق

- **غیبت پر چھری**۔ محفل عروج پر ہو
- حسد، **کینہ اور بغض پر چھری**۔ ایک صحابی کو جنت کی بشارت

قربانی و حج کے پیغام کا خلاصہ

وقت مال اور صلاحیت کی قربانی کے ذریعے

خطبہ حج پر عمل کیا جائے

مرکز قرآن وسنہ

جماعت اسلامی کراچی

501 قائدین کالونی، نزد اسلامیہ کالج، کراچی